



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے اسلاف اور علمائے اہل سنت سے مراد کون لوگ ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:اسلاف سے مراد اہل سنت کے متفقہ سلف صالحین ہیں مثلاً

1۔ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین۔

۔ تمام ثقہ و صدوق تابعین عظام رحمۃ اللہ علیہ مثلاً سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ، عامر الشعمی رحمۃ اللہ علیہ، علی بن الحسین عرف زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ، سعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ، سالم بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ بن عمر، عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ حسن البصری رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ، نافع مولیٰ ابن عمر رحمۃ اللہ علیہ اور ابن شہاب الزہری رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔ رحمہم اللہ اجمعین

۔ تمام ثقہ و صدوق تبع تابعین، مثلاً مالک بن انس الدنئی رحمۃ اللہ علیہ، عبد الرحمن بن عمرو الاوزاعی رحمۃ اللہ علیہ، شعب بن الحجاج رحمۃ اللہ علیہ، سفیان الثوری رحمۃ اللہ علیہ، جعفر بن محمد الصادق رحمۃ اللہ علیہ، زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن زید رحمۃ اللہ علیہ، حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ، معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ اور عبد اللہ بن مبارک وغیرہم۔

۔ دوسری اور تیسری صدی ہجری کے تمام ثقہ و صدوق عند الجہور علمائے اہل سنت، مثلاً محمد بن ادریس الشافعی رحمۃ اللہ علیہ، یحییٰ بن سعید القطان، عبد الرحمن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ، احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن اسماعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ، علی بن الدین رحمۃ اللہ علیہ، یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ، وکیع بن الجراح رحمۃ اللہ علیہ، عبد اللہ بن وحب المصری رحمۃ اللہ علیہ، ابو بکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ، مسلم بن الحجاج النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ، ابو داؤد السبستانی، ابو یحییٰ الترمذی رحمۃ اللہ علیہ، یحییٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ، اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ، ابو زرعة الرازی رحمۃ اللہ علیہ، ابو حاتم الرازی رحمۃ اللہ علیہ، ابو بکر الجعفی رحمۃ اللہ علیہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن الدارمی رحمۃ اللہ علیہ، ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ، اور قاسم بن محمد القرطبی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

یہ سب اکابر علمائے اہل سنت اور اہل حق تھے۔

۔ چوتھی صدی ہجری کے تمام ثقہ و صدوق علماء، مثلاً محمد بن اسحاق بن خزیمہ النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن ابراہیم بن المنذر النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ، احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ علیہ، علی بن عمر الدارقطنی رحمۃ اللہ علیہ، ابو عوانہ الاسفرائینی رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن جریر بن یزید الطبری رحمۃ اللہ علیہ، عمر بن احمد بن عثمان عرف ابن شاذان البغدادی رحمۃ اللہ علیہ، ابوالیمان حمد الخطابی رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن الحسین الآجری رحمۃ اللہ علیہ اور محمد بن حبان بن احمد البستی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

۔ پانچویں صدی کے تمام ثقہ و صدوق علماء، مثلاً ابن عبد البر اندلسی، احمد بن الحسین الیسعنی رحمۃ اللہ علیہ، ابو نصر عبد اللہ بن سعید السجری الوائلی رحمۃ اللہ علیہ، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ، ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ، ابو بکر برقانی، ابو عمر احمد بن محمد بن عبد اللہ الطلمسکی رحمۃ اللہ علیہ الاثری رحمۃ اللہ علیہ، ابو نعیم الاصبہانی رحمۃ اللہ علیہ، ابو یعلیٰ النخعی رحمۃ اللہ علیہ، ابو یوسف الخلیفی رحمۃ اللہ علیہ، ابو عثمان الصابونی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

۔ چھٹی صدی ہجری کے تمام ثقہ و صدوق علماء، مثلاً حسین بن مسعود البغوی رحمۃ اللہ علیہ، قوام السیّد اسماعیل بن محمد الانصاری رحمۃ اللہ علیہ، عبد الغنی بن عبد الواحد المقدسی رحمۃ اللہ علیہ، ابو بکر بن العربی رحمۃ اللہ علیہ، ابو ہریرہ السلفی رحمۃ اللہ علیہ، ابو سعد السمعانی رحمۃ اللہ علیہ، عبد الحق الشیبلی رحمۃ اللہ علیہ، ابو القاسم السبکی رحمۃ اللہ علیہ، ابن عساکر الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ اور ابو الفرج ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

۔ ساتویں صدی ہجری کے تمام ثقہ و صدوق علماء، مثلاً ضیاء مقدسی رحمۃ اللہ علیہ، ابن القطان الفاسی رحمۃ اللہ علیہ، ابن الاثیر الجزری رحمۃ اللہ علیہ، عبد العظیم المنذری رحمۃ اللہ علیہ، ابن سید الناس رحمۃ اللہ علیہ، ابو عبد اللہ محمد بن الفرطی رحمۃ اللہ علیہ، ابو العباس احمد بن عمر بن ابراہیم القرطبی رحمۃ اللہ علیہ، ابو شامہ المقدسی رحمۃ اللہ علیہ، ابن نقطۃ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور نووی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

۔ آٹھویں صدی ہجری کے تمام ثقہ و صدوق علماء، مثلاً ابو الحجاج المزنی رحمۃ اللہ علیہ، ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ، ابن ذیق العید رحمۃ اللہ علیہ، ذہبی رحمۃ اللہ علیہ، ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ، ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ، ابن سید الناس رحمۃ اللہ علیہ، ابو حیان محمد بن حیان بن یوسف اللاندسی رحمۃ اللہ علیہ، ابن عبد البادی رحمۃ اللہ علیہ اور حسین بن محمد بن عبد اللہ الطنجی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

۔ نویں صدی ہجری کے تمام ثقہ و صدوق علماء، مثلاً ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ، عبد الرحیم عراقی رحمۃ اللہ علیہ، نور الدین دمشقی رحمۃ اللہ علیہ، بلقینی، ابن ناصر الدین رحمۃ اللہ علیہ، ابو زرعة ابن العراقی رحمۃ اللہ علیہ، البساط ابن الجعفی رحمۃ اللہ علیہ، تقی الدین محمد بن احمد الفاسی رحمۃ اللہ علیہ، احمد بن ابی بکر البوسیری رحمۃ اللہ علیہ اور ابو الخیر محمد بن عرف ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

یہ سب سلف صالحین تھے اور مرویہ تقلید (کہ تمام مسلمانوں پر ائمہ اربعہ میں سے صرف ایک امام کی تقلید واجب ہے کے نظریے) کے قائل و فاعل نہیں تھے بلکہ کتاب و سنت اور اجماع کے قائل و فاعل تھے۔

تنبیہ :-

کتاب و سنت اور اجماع کے صریح مخالف ہر شخص کی بات مردود ہے۔ اور خیر القرون کے اکابر علماء کو بعد والے تمام علماء پر اور تعارض کے وقت اوثق کو ثقہ و صدوق پر ہمیشہ ترجیح حاصل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 3 - توحید و سنت کے مسائل - صفحہ 78

محدث فتویٰ

